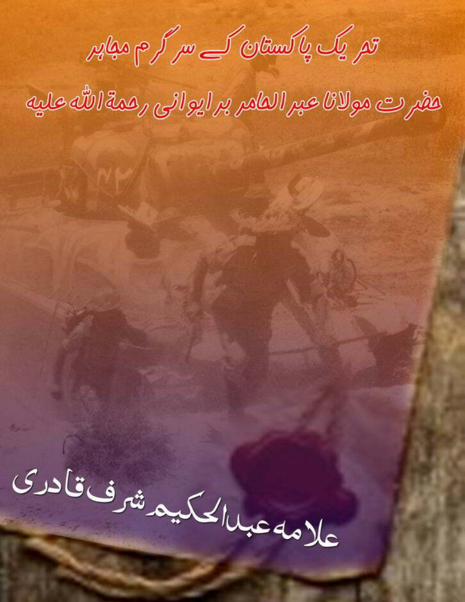

تحریک پاکستان کے سرگرم مجاہد

حضرت مولانا عبدالحامد بدایوانی رحمۃ اللہ علیہ

علامہ عبدالحکیم شرف قادری

تحریکِ پاکستان کے سرگرم مجاہد

حضرت مولانا عبدالحامد بدایونی رحمۃ اللہ تعالیٰ

مجاہدِ اعظم حضرت مولانا عبدالحامد بدایونی ۱۵ رجمادی الاُولیٰ ، ۲۰ ر جولائی ۱۳۹۰ھ/ ۱۹۷۰ء، ۷۲ سال کی عمر میں اس دارِ فانی سے رحلت فرماگئے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

آپ تحریکِ پاکستان کے بے باک مجاہد اور عالمِ اسلام کے شعلہ بیان مقرر و خطیب تھے۔ آپ باقاعدہ تحریکِ پاکستان شروع ہونے سے پہلے ہی دو قومی نظریہ کے حامی اور پُرجوش مبلغ تھے۔ آپ نے ۱۹۱۹ء میں سیاست میں حصہ لینا شروع کیا۔ تحریکِ خلافت اور تحریکِ پاکستان، تحریکِ فلسطین میں نمایاں طور پر حصہ لیا۔

جب مارچ ۱۹۴۰ء میں قراردادِ لاہور پاس ہوئی، تو آپ قائدِ اعظم محمد علی جناح کے خاص ساتھیوں میں شامل تھے۔ اس موقع پر اور قراردادوں کے علاوہ مسئلۂ فلسطین پر ایک قرارداد پیش کی گئی۔ مولانا بدایونی نے اس کے حق میں ولولہ انگیز تقریر فرمائی تھی۔ پیر صاحب مانکی شریف کے کہنے پر قائدِ اعظم نے آپ کو صوبہ سرحد میں بغرضِ تبلیغ بھیجا، جہاں آپ نے زورِ خطابت کے ذریعے سرحد کے لوگوں کو مسلم لیگ کی حمایت پر تیار کیا۔

آپ عمر بھر ملتِ اسلامیہ کی بہتری کے لئے کوشش کرتے رہے، جہاں کہیں مسلمانوں پر ظلم ہوتا، وہاں کے سفیروں سے ملاقات کرکے ظلم و ستم کو رکنے کے لئے جدوجہد کرتے۔ ۱۹۶۵ء میں جنگ کے بعد آپ نے علمائے اہلِ سنت کے ایک

وفد کے ساتھ آزاد کشمیر کا دورہ کیا اور تین لاکھ روپے کا سامان مہاجرین میں تقسیم کیا۔ صدر آزاد کشمیر کو گیارہ ہزار روپے کی تھیلی پیش کی۔ آپ نے متعدد ممالکِ اسلامیہ کا دورہ کر کے عرب ممالک کو مسئلہ کشمیر کی اہمیت سے آگاہ کیا۔

آپ کی بے شمار تصانیف ہیں، جن میں سے تصحیح العقائد ـــ فلسفۂ عباداتِ اسلامی ـــ کتاب و سُنّت غیروں کی نظر میں ـــ خاص طور پر قابلِ ذکر ہیں۔ آپ کا جنازہ حضرت مولانا محمد مختار صاحب سجادہ نشین کچھوچھہ شریف نے پڑھایا اور آپ کو آپ کی وصیت کے مطابق جامعہ تعلیماتِ اسلامیہ منگھوپیر روڈ (کراچی)، کے احاطے میں دفن کیا گیا۔

۲۳ جولائی ۱۹۷۰ء کو دار العلوم اسلامیہ رحمانیہ (ہری پور ہزارہ) میں، قرآن خوانی کے بعد آپ کی رُوح کو ایصالِ ثواب کر کے تبرک تقسیم کیا گیا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو خلدِ بریں میں بُلند مقام عطا فرمائے۔

WWW.NAFSEISLAM.COM